THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday, 16th October, 2026
(364th Session)
Volume VIII, No. 03
(Nos.)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume VIII SP.VIII(03)/2026
No. 03 15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Recitation of Naat 1
3. Questions and Answers 2
4. [Fateha] 3
5. Leave of Absence 6
6. Point of Order raised by Senator Mohsin Aziz, urging the Chair to give a ruling regarding the allocation of time to the Members in the Senate sittings 7
7. Motion under Rule 194 (1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, on [The Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2026] 10
8. Motion under Rule 194 (1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, on [The Majority (Amendment) Bill, 2026] 11
9. Motion under Rule 194 (1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Law and Justice, on [The Muslim Family Laws (Maintenance of Parents) (Amendment) Bill, 2026] 12
10. Motion under Rule 194(1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Law and Justice regarding [The Legal Practitioners and Bar Councils (Second Amendment) Bill, 2025] 13
11. Motion under Rule 194(1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Law and Justice regarding [The Pakistan Psychological Council Bill, 2025] 13
12. Presentation of Report of the Standing Committee on Finance and Revenue on subject matter of Starred Question No. 128 regarding details of appointment and tenure of heads of SOEs 14
13. Presentation of Report of the Standing Committee on Cabinet Secretariat on a Calling Attention Notice regarding alarming statistics reported by the United Nations about floods in Sindh and Balochistan ... 15
14. Presentation of Report of the Standing Committee on Science and Technology on [The Islamabad Capital Territory Food Safety (Amendment) Bill, 2025] 16
15. Presentation of Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control regarding missing file of House No. 622, Street No. 99, Sector I-10/4, Islamabad 16
16. Presentation of Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control regarding abduction of an eleven-year-old girl for ransom 16
17. Presentation of Report of the Standing Committee on Foreign Affairs regarding problems being faced by Pakistanis working in UAE 17
18. Calling Attention Notice moved by Senator Danesh Kumar regarding reconstitution of Evacuee Trust Property Board without inclusion of member from Balochistan 17
    - Senator Khalil Tahir 19
    - Senator Kamran Murtaza 19
    - Mr. Kesoo Mal Kheal Das (Minister of State for Religious Affairs and Interfaith Harmony) 20

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Friday, 16th October, 2026

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at thirty minutes past ten in the morning with Mr. Presiding Officer (Senator Shahadat Awan) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ
قِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

ترجمہ: رحمٰن کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ جو دعائیں کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لے اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے وہ تو بڑا ہی برا مستقر اور مقام ہے۔" جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل، بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

سورۃ الفرقان (آیات ٦٣ تا ٦٧)

Recitation of Naat

سب سے پہلے مشیت کے انوار سے

نقش روحِ محمد بنایا گیا

پھر اسی نقش سے لے کے کچھ روشنی

بزم کون و مکاں کو سجایا گیا

وہ محمد بھی احمد بھی محمود بھی

حسن مطلق کا شاہد بھی مشہود بھی

علم و حکمت میں وہ غیر محدود بھی

ظاہراً اُمیّوں میں اٹھایا گیا

سب سے پہلے مشیت کے انوار سے

نقش روح محمد بنایا گیا

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جی میڈم صاحبہ۔

سینیٹر سعدیہ عباسی: جناب! آج اسلام میں اخبارات تقسیم نہیں ہوئے کیونکہ صبح؛ CDA نے raid کیا اور ان کے دفاتر seal کر دیئے گئے، جہاں سے اخبارات distribute ہوتی ہیں۔ انہوں نے ایک سنگین قوم اٹھایا ہے اور آج اس کی وجہ سے newspapers hawker کی طرف سے ہڑتال بھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ اس کا notice لیں اور چیئرمین صاحب! آپ Ministry of Interior سے جواب طلب کریں۔ شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ کا شکریہ۔ محسن عزیز صاحب، ایک میری request صرف یہ ہے کہ تقریباً سارے میرے ہی questions ہیں کیونکہ بڑے عرصے سے Question Hour نہیں ہوا، آپ senior ہیں تو آپ کی اجازت سے ان کو لے لیں۔ ا سارا time آپ کا ہے جو آپ کہیں گے، بس تھوڑا سا time دے دیں۔

Questions and Answers

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی، order No.2, Question Hour ہے۔ question No.49 میرا ہے، اہم س کو defer کرتے ہیں۔ جن دوستوں کے سوالات ہیں، ہر ایک کو معلوم ہے۔ اس کے بعد چلیں next question No.12 طلحہ صاحب کا ہے، طلحہ صاحب موجود نہیں ہیں ۔ اس کے بعد question No.44 ہے، حاجی ہدایت اللہ خان صاحب ہے، حاجی صاحب موجود نہیں ہیں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب !ہ دو منٹ میں question hour ختم کریں، آپ کو سارا time دیں گے، جی۔ چلیں بسم اللہ آپ دعا فرمائیے گا۔

[Fateha]

(اس موقع پر فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اگلا question No.44جی، حاجی ہدایت اللہ صاحب کا ہے، وہ موجود نہیں ہیں، question defer۔ کیا جاتا ہے۔question No.46 میرا ہے، شہادت اعوان کا ہے، اس کو defer کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد question No. 1 سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری صاحبہ کا ہے، وہ تشریف نہیں رکھتی ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد question No.2 ہے، محمد اعظم خان سواتی صاحب تشریف نہیں رکھتے ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔Question No.3, اعظم خان سواتی صاحب کا ہے، وہ تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد question No.4 سینیٹر محمد طلحہ محمود صاحب کا ہے، وہ تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد question No.5 میرا سینیٹر شہادت اعوان کا ہے، اس کو defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد next question No. 6 سینیٹر شہادت اعوان کا ہے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No.7 سینیٹر محمد اعظم خان سواتی صاحب کا ہے، وہ موجود نہیں ہیں تو اس کو defer کرتے ہیں---(جاری----T02)

T02-16Oct2026 FAZAL/ED: Shakeel 10:40 am

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: (جاری ہے---) اس کے بعد Question No. 6, سینیٹر شہادت اعوان کا ہے، defer کرتے ہیں۔ Question No. 7, محمد اعظم خان سواتی صاحب موجود نہیں ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 8, سید مسرور احسن صاحب۔ سید مسرور احسن صاحب تو بڑے punctual تھے، لیکن آج وہ بھی تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد Question No. 9, سینیٹر سید مسرور احسن صاحب موجود نہیں ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 10, سینیٹر سید مسرور احسن صاحب یہاں ہاؤس میں موجود نہیں ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 11, سینیٹر ثمینہ زہری صاحبہ موجود نہیں ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد Question No. 12, سینیٹر محمد طلحہ محمود صاحب تشریف نہیں رکھتے، defer کرتے ہیں۔ Question No. 13, سینیٹر محمد طلحہ محمود صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 14, سینیٹر

شہادت اعوان کا ہے، defer کرتے ہیں۔ Question No. 15, سینیٹر جان محمد بلیدی صاحب۔ سینیٹر صاحب! ایک request سنیے گا۔ محسن عزیز صاحب! ان کا Interior کا Question ہے۔ میں نے چاہا کہ بلیدی صاحب بیٹھے ہیں، لے لیں گے، لیکن حامد خان صاحب! بات یہ ہے کہ Interior والوں نے request بھیجی ہوئی ہے کہ وہ دو دن تیاری کرکے آتے رہے ہیں اور ہم اس کو defer کرتے رہے ہیں۔ ایک دفعہ اور defer کرتے ہیں۔ آپ کا سوال defer ہوگیا ہے۔ Question No. 16, سینیٹر بشریٰ انجم بٹ صاحبہ تشریف نہیں رکھتیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 17, سینیٹر رانا محمود الحسن صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 18, سینیٹر رانا محمود الحسن صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 19, سینیٹر محمد اسلم ابڑو صاحب۔ ابڑو صاحب تو ہمیشہ موجود ہوتے تھے، وہ بھی نہیں ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔

اس کے بعد Question No. 20, سینیٹر رانا محمود الحسن صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ آگے چلیں۔ محسن عزیز صاحب! دیکھیں، بڑا smoothly کام چل رہا ہے۔ آپ اپنی تیاری کریں۔ Question No. 21, سینیٹر محمد اسلم ابڑو صاحب۔ محمد اسلم ابڑو صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 22, سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب تشریف نہیں رکھتے، ان کا Question defer کرتے ہیں۔ Question No. 23, حاجی ہدایت اللہ صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 24, سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان صاحب تشریف نہیں رکھتے، ان کا Question defer کرتے ہیں۔ Question No. 25, سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 26, سینیٹر عابد شیر علی صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 27, سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری صاحبہ موجود نہیں ہیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد جنابِ والا! Question No. 28, سینیٹر محمد ہمایوں مہمند صاحب تشریف نہیں رکھتے، ان کا Question defer کرتے ہیں۔ Question No. 29, سینیٹر ڈاکٹر زرقا سہروردی تیمور صاحبہ تشریف نہیں رکھتیں، ان کا Question defer کرتے ہیں۔ Question No. 30, ڈاکٹر زرقا سہروردی تیمور صاحبہ تشریف نہیں رکھتیں، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 31, سینیٹر ڈاکٹر زرقا سہروردی تیمور صاحبہ تشریف نہیں رکھتیں، ان کا Question defer کرتے ہیں۔ Question No. 32, سینیٹر سید وقار مہدی صاحب تشریف رکھتے ہیں۔ جی وقار مہدی صاحب! سوال پوچھیں۔

سینیٹر سید وقار مہدی: جناب چیئرمین! میں نے اس میں یہ بات پوچھی تھی کہ ریلوے کی Open Line میں CBA کے elections منعقد کیوں نہیں کیے جا رہے ہیں؟ اس کی کوئی justification پیش کی گئی ہے؟ ریلوے میں تقریباً تیس سال سے زیادہ عرصے سے elections نہیں ہو رہے۔ وہاں کے ملازمین کے حقوق، ان کی demands اور promotions بھی رکی ہوئی ہیں۔ میری Minister for Railways سے گزارش تھی کہ بتایا جائے کہ وہاں CBA کے elections کیوں منعقد نہیں کیے جا رہے؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: منسٹر صاحب! Question No. 32, یہ ریلوے کا Question ہے۔ بڑا سادہ سا سوال ہے کہ ریلوے میں تیس سال سے elections کیوں نہیں ہو رہے؟

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری (وزیر برائے پارلیمانی امور): جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ آج Minister for Railways خود موجود نہیں ہیں۔ اگر آپ اس Question کو defer کر دیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: وقار صاحب! منسٹر صاحب کے کہنے پر اس Question کو defer کر دیتے ہیں۔

سینیٹر سید وقار مہدی: جواب تو لکھا ہوا ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اچھا، کوئی بات نہیں۔ منسٹر صاحب کی غیر موجودگی کی وجہ سے defer کر دیتے ہیں۔ وقار صاحب! کل ان کی بیٹی کی شادی تھی۔ یہ ایک personal مسئلہ ہے۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: مسرور احسن صاحب! ایک منٹ کے لیے تشریف رکھیں۔

سینیٹر سید وقار مہدی: اسے کمیٹی میں بھیج دیں، وہاں discuss کر لیں گے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: چونکہ یہ ان کا personal معاملہ ہے، اس لیے ایک دفعہ defer کر دیتے ہیں۔ ریلوے کے باقی سارے Questions بھی defer کر دیے جاتے ہیں۔ Question No. 33, سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب تشریف نہیں رکھتے، ان کا Question defer کرتے ہیں۔ اس کے بعد Question No. 34, حاجی ہدایت اللہ صاحب تشریف نہیں رکھتے، اس کو defer کرتے ہیں۔ Question No. 35, سینیٹر جان محمد بلیدی صاحب! آپ کا Interior کا Question ہے، لٰہذا یہ defer کیا جاتا ہے۔ Question No. 36, سینیٹر جان محمد بلیدی صاحب! یہ بھی defer ہو گیا۔ آپ نے اسے Interior میں جمع کرایا ہے۔

Question No. 37, سینیٹر عابد شیر علی صاحب کا Question ہے، یہ بھی defer کیا جاتا ہے۔ جی، محسن بھائی! آپ جو کہیں گے، ہم اسی حساب سے آگے چلیں گے۔ آپ سینیئر دوست ہیں۔ کتنا smoothly کام چل رہا ہے اور آپ کا کتنا وقت بچ رہا ہے تا کہ آپ جمعہ کی نماز آرام وسکون سے ادا کر سکیں۔ آپ نماز کے لیے جائیں گے؟ دو منٹ کے لیے تشریف رکھیں۔ جی، آپ کو وقت ملے گا۔

Leave of Absence

Mr. Presiding Officer: Senator Asad Qasim has requested for the grant of leave for 28th August, 2026 during the 363rd Session and 14th October, 2026 during the current Session due to personal engagement. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Saeed Ahmed Hashmi has requested for grant of leave from 13th to 16th October, 2026 during the current session due to personal engagement. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Fawzia Arshad Sahiba has requested for grant of leave for 13th and 14th October, 2026 during the current session due to personal engagement. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Saadia Abbasi Sahiba has requested for grant of leave for 14th October, 2026 during the current session due to personal engagement. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Abdul Shakoor Khan has requested for grant of leave for 13th October, 2026 during the current session due to personal engagement. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Faisal Javed Sahib has requested for grant of leave for 13th October 2026, during the current session due to personal engagement. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Zamir Hussain Ghumro Sahib has requested for grant of leave for 28th August 2026 during the 363rd session due to personal engagement. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Senator Rana Mahmood-ul-Hassan Sahib has requested for grant of leave for 17th, 18th, 21st, 25th, 28th August, 2026 during 363rd session due to personal engagement. Is leave granted? (Followed by T03)

T03-16 Oct2026 Taj/Ed. Shakeel 10:50 a.m.

Mr. Presiding Officer: Senator Rana Mehmood Ul Hssan Sahib has requested for the grant of leave for 17th, 18th, 21st, 25th and 28th August, 2026 during the 363rd session due to personal engagements. Is leave granted?

(Leave was granted)

Mr. Presiding Officer: Order No. 3.

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: Sir, two minutes. Yes.

Point of Order raised by Senator Mohsin Aziz, urging the Chair to give a ruling regarding the allocation of time to the Members in the Senate sittings

سینیٹر محسن عزیز: جناب! یہی بات یہاں پر کرنا چاہ رہا ہوں کہ دیکھیں آج جو حالات آپ یہاں پر دیکھتے ہیں۔ ہم نے اپنے پارلیمنٹ کو اس نہج تک پہنچا دیا ہے کہ ممبرز، سینیٹرز صاحبان کا interest ہی ختم ہو گیا ہے. and there is a method to the madness اس کی کچھ وجوہات ہیں۔ اس کی وجوہات یہ ہیں کہ یہاں پر جس طریقے سے ایوان کو چلایا جاتا ہے، جو لوگ آپ کی سیٹ پر بیٹھے ہوتے ہیں، وہ

یاimpartial نہیں ہوتے یا اور وجوہات ہیں۔ میں جو Point of Order آج لے کر آیا ہوں، وہ ہمارے ممبرز کے متعلق ہے ،میرے متعلق ہےاور وہ یہ ہے کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ Leader of the Opposition, Leader of House کا ایک privilege موجود ہے۔ وہ جس وقت بٹن دبائیں، ہمارےRules of Procedure کے مطابق آپ کو انہیں اجازت دینی چاہیے،uninterruptedاجازت دینی چاہیے۔ان کیtime limit بھی کوئی نہیں ہے۔اگر وہاں پر کوئی وزیر صاحب بیٹھے ہیں جو پارلیمانی لیڈر بھی ہیں،انہوں نے حکومتی پالیسی آگے دینی ہوتی ہے۔حکومت کی پالیسی لاکر یہاں پر ہمیں بتاتے ہیں،وہat lengthاگر بتاتے ہیں تو ٹھیک ہےان کا privilege بھی میں مانتا ہوں۔لیکن other than that میرا privilege کہاں گیا؟یہاں پر یہ میرا بارہواں سال ہے،,when I am speaking اور میرا جوpunch-line ہوتا ہے،وہ بھی نہیں چھوڑا جاتا، میرا بٹن بند کر دیا جاتا ہےاور میرے againstاگر یہاں پر کوئی پارلیمانی لیڈر ہے،he is no different to meآپrulesپڑھیں، he is no different to me. She or he is no different to me لیکن یہاں پر ہماری ایک بہن شیری رحمان صاحبہ، ان کو اگر آدھا گھنٹہ بھی دیا جاتا ہےتو وہ کہتی ہیں کہ کم ہے کیونکہ.someone spoke for 25 minutes, so I will speak for 35 minutes مجھےآپ کی طرف سےruling چاہیےاور ruling یہ چاہیے کہ میں ہرایک کی privilege کی بات کررہاہوں۔ I am not a person of....2232 میں اپنے صوبے سےbelong کرتا ہوں، میں اپنے صوبے کی بات کروں گا and I have the same right as anyone else. یہ جو پارلیمانی لیڈرز ہوتے ہیں،ان کاکام اپنی پارٹی کے ساتھ ہے،وہ اپنی پارٹی کو چپ کرائیں، بات کرائیں، جو بھی ان کوdictate کرتے ہیں۔ میرے ساتھ اس کااس ایوان میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ہاں، مختلفoccasionsپر ruling of the Houseآئی ہے،Kerry Lugar Bill ہے یاکچھ ہے یاکچھ ہے کہ جی اس میں پارلیمانی لیڈر کو پانچ منٹ زیادہ بولنے کی اجازت ہوگی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: محسن عزیز صاحب! آپ کی اجازت سے۔

سینیٹر محسن عزیز: جناب! میں یہ بات ختم کردوں۔ بات یہ ہے کہthis has been carrying onاور ہم یہاں پر ایسے بیٹھے ہوتے ہیں جیسے کہ ایک اسکول میں ایک شاگرد ہوتا ہےاور سر ہلارہاہوتا ہے، اس کو سمجھ آتی ہے یا نہیں آتی اور وہاں سےlecture شروع ہوتا ہے۔اسlectureمیں بھول جاتی ہیں کہ جذبات کو تھوڑاcontrol کریں۔مجھے آپ سن لیں۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ایکrequest سن لیں چونکہ آپ ہی کےcolleagues یہ کہہ رہے ہیں اور میڈم شیری رحمان صاحبہ تشریف نہیں رکھتی ہیں۔ وہ آتی ہیں تو پھر۔۔۔۔

سینیٹر محسن عزیز: نہیں، میرا تو سوال آپ سے ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: تو میں گزارش کر رہا ہوں۔

سینیٹر محسن عزیز: آپ ہمت کریں، ایوان کو چلائیں، آپruling دیں کہ آپ کے پاس یہrules پڑے ہیں، آپ ایک eminent lawyer بھی ہیں اور آپ سمجھدار بھی ہیں۔ آپ ایکruling دیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ senior ہیں، میرے بھی senior ہیں۔ میری گزارش ہے کہ جو آپ نے بات کی، وہ ہم نےregistered کر لی۔ آپ کو آج بھی وقت ملے گا۔ تمام دوستوں سے درخواست ہے کہ سب کوequal time ملے گا۔ بہت شکریہ۔

سینیٹر محسن عزیز: نہیں جناب! میرا سوال کچھ اور ہے۔ دیکھیں میرا سوال یہ ہے کہ آپ وہاں پر تشریف فرما ہیں۔ آپ کی طرف سےruling آنی چاہیے کہ according to the law, اگر آپ لوگ law کو مانتے ہیں۔,According to the rules اگر آپrules کو مانتے ہیں۔ اگر آپcustodian of the House ہیں، اگر آپ وہاں پرimpartial position میں بیٹھے ہیں تو then you should be fair enough.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ان شاء اللہ۔

Senator Mohsin Aziz: Then you should be brave enough to give a ruling. Why are you escaping of this ruling?

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: میڈم کو آنے دیں۔

سینیٹر محسن عزیز: میں نے تو اس میڈم کا نام لیا ہے۔ میں تو آپ سےruling مانگ رہا ہوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ نے اپنی بات کر لی۔ آپ کاpoint بجا ہے۔ آپ کاview point آ گیا۔

Senator Mohsin Aziz: You are trying to avoid your responsibility. Sir, I need a ruling from you. Am I right or wrong?

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ میری گزارش سن لیں۔ جو آپ کہتے ہیں۔

سینیٹر محسن عزیز: آپ ruling نہیں دینا چاہتے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اس کو consider کیا جائے گا۔ تمام دوستوں سے بات کریں گے۔

سینیٹر محسن عزیز: ہمارا سمجھدار سٹاف بیٹھا ہے۔ آپ پوچھیں تو سہی۔ Why are you shying away from a ruling? جناب! بڑی بری بات ہے۔ میں ہمیشہ کی طرح بیٹھ جاؤں گا۔ اُس دن کامران مرتضیٰ صاحب ہمیں سمجھا رہے تھے۔ ہمیں law بتا رہے تھے۔ ان کا mic بھی بند کر دیا گیا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: نہیں کیا ہے۔

سینیٹر محسن عزیز: میں یہ کہتا ہوں کہ کیوں؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ دیکھیں کہ آپ کب سے لگے ہوئے ہیں۔ آپ کی ساری باتیں تمام دوست سن رہے ہیں۔ ان شاءاللہ سنی جائیں گی اور وقت دیا جائے گا۔

Order No. 3, Senator Atta Ur Rehman Sahib, Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, may move Order No. 3. On his behalf Danesh Kumar Sahib, please move Order No. 3.

<u>Motion under Rule 194 (1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, on [The Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2026]</u>

Senator Danesh Kumar: On behalf of Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, I move under sub-rule (1) of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, that the time for presentation of report of the Committee on a Bill further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 [The Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2026], introduced by Senator Sarmad Ali on 19th January, 2026, may be extended for a period of sixty days with effect from 15th October, 2026.

Mr. Presiding Officer: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Presiding Officer: Order No. 4.

(Interruption)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: یہ Government business نہیں ہے۔ یہ آپ کی reports ہیں۔دیکھیں، اس طریقے سے نہیں، مرضی نہیں ہوگی۔میڈم! ایک منٹ آپ گزارش سنیں،آپ بات سنیں۔ایک تو آپ House میں نہیں تھیں،آپ نے leave application نہیں دی ہےاورآج آپ آئی ہیں اور House business نہیں چلنے دے رہی ہیں۔ دیکھیں،آپ ہمارے لیے قابل احترام ممبر ہیں۔ قائد حزب اختلاف موجود نہیں ہیں ورنہ میں ان کوrequest کرتا۔ سینئر ممبر کھڑا ہے، دیکھیں آپ Advocate ہیں، سینئر ممبر کھڑاہے،اپنی رپورٹ پڑھ رہاہے۔اچھابیٹھیں، تشریف رکھیں،آپ کو وقت ملے گا۔

Order No. 4, Senator Atta Ur Rehman Sahib, Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, may move Order No. 4. On his behalf Danesh Kumar Sahib, please move Order No. 4.

Motion under Rule 194 (1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, on [The Majority (Amendment) Bill, 2026]

Senator Danesh Kumar: On behalf of Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Interfaith Harmony, I move under sub-rule (1) of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, that the time for presentation of report of the Committee on a Bill further to amend the Majority Act, 1875 [The Majority (Amendment) Bill, 2026], introduced by Senator Sarmad Ali on 23rd February, 2026, may be extended for a period of sixty days with effect from 19th October, 2026.

Mr. Presiding Officer: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Presiding Officer: Order No. 5, Senator Farooq Hamid Naek, Chairman, Standing Committee on Law and Justice, may move Order No. 5. On his behalf Senator Zamir Hussain Ghumro Sahib, please move Order No. 5.

Motion under Rule 194 (1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Law and Justice, on [The Muslim Family Laws (Maintenance of Parents) (Amendment) Bill, 2026]

Senator Zamir Hussain Ghumro: On behalf of Senator Farooq Hamid Naek, Chairman, Standing Committee on Law and Justice, I move under sub-rule (1) of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, that the time for presentation of report of the Committee on a Bill further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 [The Muslim Family Laws (Maintenance of Parents) (Amendment) Bill, 2026], introduced by Senator Samina Mumtaz Zehri on 24th August, 2026, may be extended for a period of sixty days with effect from 23rd October, 2026.

Mr. Presiding Officer: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Presiding Officer: Order No. 6, Senator Farooq Hamid Naek, Chairman, Standing Committee on Law and Justice, may move Order No. 6. On his behalf Senator Zamir Hussain Ghumro Sahib, please move Order No. 6. [Followed by T4]

T04-16Oct2026 Rafaqat Waheed/Ed: Shakeel 11:00 am

Mr. Presiding Officer: Order No. 6, Senator Farooq Hamid Naek, Chairman, Standing Committee on Law and Justice, may move Order No. 6. On his behalf, Senator Zamir Hussain Ghumro Sahib may please move Order No. 6.

Motion under Rule 194(1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Law and Justice regarding [The Legal Practitioners and Bar Councils (Second Amendment) Bill, 2025]

Senator Zamir Hussain Ghumro: On behalf of Senator Farooq Hamid Naek, Chairman, Standing Committee on Law and Justice, I hereby move under sub-rule (1) of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, that the time for presentation of report of the Committee on a Bill further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 [The Legal Practitioners and Bar Councils (Second Amendment) Bill, 2025], introduced by Senator Shahadat Awan on 1st December, 2025, may be extended for a period of sixty days with effect from 27th October, 2026.

Mr. Presiding Officer: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Presiding Officer: Order No.7. Senator Zamir Hussain Ghumro sahib on behalf of Senator Farooq Hamid Naek, may move Order No.7.

Motion under Rule 194(1) moved on behalf of Chairman, Standing Committee on Law and Justice regarding [The Pakistan Psychological Council Bill, 2025]

Senator Zamir Hussain Ghumro: On behalf of Senator Farooq Hamid Naek, Chairman, Standing Committee on Law and Justice, I hereby move under sub-rule (1) of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, that the time for presentation of report of the Committee on a Bill to establish the Pakistan Psychological Council [The Pakistan Psychological Council Bill, 2025], introduced by Senator Kamran Murtaza on 1st December, 2025, may be extended for a period of sixty days with effect from 27th October, 2026.

Mr. Presiding Officer: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Presiding Officer: Order No.8 stands in the name of Senator Saleem Mandviwalla, Chairman, Standing Committee on Finance and Revenue. On his behalf, Senator Shahzaib Durrani may move Order No.8.

<u>Presentation of Report of the Standing Committee on Finance and Revenue on subject matter of Starred Question No. 128 regarding details of appointment and tenure of heads of SOEs</u>

Senator Shahzaib Durrani: On behalf of Senator Saleem Mandviwalla, Chairman, Standing Committee on Finance and Revenue, I beg to present report of the Committee on the subject matter of Starred Question No. 128, asked by Senator Danesh Kumar, on 14th November, 2025, regarding details of appointment and tenure of heads of SOEs working under the administrative control of Ministry of Finance and Revenue.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. Order No.9 stands in the name of Senator Rana Mahmood ul Hassan. On his behalf, Senator Saadia Abbasi sahiba may move Order No.9.

سینیٹر سعدیہ عباسی: چیئرمین صاحب! میں نے point of order پر ایک بات کی تھی، منسٹر صاحب موجود تھے، آپ نے ان سے پوچھا نہیں کہ ہوا کیا ہے۔ ان سے پلیز پوچھیے گا کیونکہ یہ ایک بہت ہی serious معاملہ ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: منسٹر صاحب واپس آ رہے ہیں۔ کہیں گئے نہیں ہیں۔ آپ کا بزنس ہو جائے، آپ کی رپورٹس ہو جائیں تو سب کچھ ہو گا۔

Presentation of Report of the Standing Committee on Cabinet Secretariat on a Calling Attention Notice regarding alarming statistics reported by the United Nations about floods in Sindh and Balochistan

Senator Saadia Abbasi: On behalf of Senator Rana Mahmood ul Hassan, Chairman, Standing Committee on Cabinet Secretariat, I hereby present report of the Committee on a Calling Attention Notice moved by Senator Samina Mumtaz Zehri on 6th September, 2024, regarding alarming statistics reported by the United Nations fact finding Mission, pertaining to massive destruction caused by floods in Sindh and Balochistan.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid.

دنیش کمار صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے تھے؟

سینیٹر دنیش کمار: جناب! آئیٹم نمبر 8 پر جو سلیم مانڈوی والا صاحب کی رپورٹ ہے، یہ میں نے SOEs کے متعلق کہ تھی۔ ابھی تک مجھے وہ رپورٹ نہیں ملی۔ دوسری بات، ضمیر گھمرو صاحب بھی بیٹھے ہیں، ہم دونوں نے یہ رپورٹ SOEs کے متعلق فنانس میں دی تھی، اب آج یہ رپورٹ آئی ہے۔ میں نے وہاں بھی کہا تھا کہ آئین کے آرٹیکل 38(G) میں کہا گیا ہے کہ تمام صوبوں کو برابر حق دیا جائے مگر پاکستان کی جتنی بھی SOEs ہیں، اس میں بلوچستان اور سندھ کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ میں نے اور گھمرو صاحب نے وہاں prove کیا تھا کہ بلوچستان اور سندھ کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ جناب! اس پر ہماری کوئی سنتا ہی نہیں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اچھا دنیش صاحب! میں ایک گزارش کروں گا۔ آپ بہت senior parliamentarian ہیں، ہمیشہ ایسا ہوتا رہا ہے، اگر آپ کی کوئی بات consider نہیں کی گئی تو Rule 186 کے تحت آپ کو motion دینی پڑے گی۔ کوئی چیز reconsider بھی ہو سکتی ہے۔ آپ 186 کے تحت motion دے دیں۔ جو آپ کہیں گے، ہوگا۔ ابھی ہم آرڈر نمبر 10 لیتے ہیں۔ سینیٹر کامل علی آغا صاحب کی جگہ سینیٹر افنان اللہ صاحب۔

Presentation of Report of the Standing Committee on Science and Technology on [The Islamabad Capital Territory Food Safety (Amendment) Bill, 2025]

Senator Dr. Afnan Ullah Khan: Thank you Mr. Chairman. On behalf of Senator Kamil Ali Agha, Chairman, Standing Committee on Science and Technology, I hereby present report of the Committee on a Bill further to amend the Islamabad Capital Territory Food Safety Act, 2021 [The Islamabad Capital Territory Food Safety (Amendment) Bill, 2025], introduced by Senator Samina Mumtaz Zehri on 19th May, 2025.

Mr. Presiding Officer: The report stands laid. Order No.11 may be moved by Senator Samina Mumtaz Zehri.

Presentation of Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control regarding missing file of House No. 622, Street No. 99, Sector I-10/4, Islamabad

Senator Samina Mumtaz Zehri: On behalf of Senator Faisal Saleem Rehman, Chairman, Standing Committee on Interior and Narcotics Control, I hereby present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Abdul Shakoor Khan on 6th March, 2025, regarding missing file of House No. 622, Street No. 99, Sector I-10/4, Islamabad.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. We now take up Order No.12. Samina sahiba, please move the Order on behalf of Chairman, Standing Committee on Interior.

Presentation of Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control regarding abduction of an eleven-year-old girl for ransom

Senator Samina Mumtaz Zehri: On behalf of Senator Faisal Saleem Rehman, Chairman, Standing Committee on Interior and Narcotics Control, I hereby present

report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Manzoor Ahmed on 21st May, 2026, regarding abduction of an eleven-year-old girl for ransom.

Mr. Presiding Officer: Thank you Madam. Report stands laid. Order No.13 stands in the name of Senator Shahzaib Durrani. He may move the Order.

<u>Presentation of Report of the Standing Committee on Foreign Affairs regarding problems being faced by Pakistanis working in UAE</u>

Senator Shahzaib Durrani: I, Chairman, Standing Committee on Foreign Affairs, beg to present report of the Committee on a Calling Attention Notice moved by Senators Raja Nasir Abbas, Leader of the Opposition, Samina Mumtaz Zehri and Mohammad Azam Khan Swati on 21st May, 2026, regarding problems being faced by Pakistanis working in UAE who are reportedly being deported by the UAE Authorities.

Mr. Presiding Officer: Report stands laid. We now take up Order No.14 which is a Calling Attention Notice and stands in the name of Senator Danesh Kumar sahib.

<u>Calling Attention Notice moved by Senator Danesh Kumar regarding reconstitution of Evacuee Trust Property Board without inclusion of member from Balochistan</u>

سینیٹر دنیش کمار: جناب عالی! بہت بہت شکریہ۔ بلوچستان کے سینیٹرز بھی متوجہ ہوں، بلوچستان میں جو majority بستی ہے، ان کے ساتھ تو ظلم ہوتا ہے، ہم جو اقلیت ہیں، انہیں بھی نظر انداز کیا گیا ہے۔ کیا ہم یتیم ہیں؟ جناب! میں نوٹیفکیشن دکھا رہا ہوں۔ کیا ہم یتیم ہیں؟ ہمارا کوئی والی وارث نہیں ہے۔ یہ جو وفاق کی سوچ ہے، وہاں بلوچستان میں جو حالات خراب کیے جاتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ وہاں پر غیر ملکی مداخلت ہے، میں سمجھتا ہوں کہ جو ہمارے وفاق کی سوچ ہے، وہ بھی وہاں کے حالات کو خراب کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ابھی میں نے پہلے آپ کو تھوڑا سا بتایا تھا کہ کہاں کہاں پر ہمارے ساتھ ظلم ہو رہا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن دیکھیں۔ نوٹیفکیشن Evacuee Trust Board وزارت مذہبی امور کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔ آپ وکیل ہیں، آپ کو پتا ہے Evacuee Property Trust کیا ہے۔ Evacuee Property Trust ان جائدادوں کی محافظ ہے جو 1947 میں یہاں سے جتنے غیر مسلم انڈیا یا کہیں بھی چلے گئے تھے، ان کی جائدادیں تھیں، ان کے جو مندر، ان کے جو گردوارے رہ گئے تھے، ان کی نگہبان ہے۔ ہمیشہ یہ ہوتا تھا کہ Evacuee Property Trust Board تشکیل دیا جاتا تھا اور یہ بورڈ وزارت مذہبی امور کے ذمے ہوتا تھا۔ افسوس کی بات ہے، میرے دوست سن لیں، کہ 8 اکتوبر کو نوٹیفکیشن نکلتا ہے، Evacuee Trust کے پندرہ non-official members جس میں سے 7 پنجاب سے ہیں، 4 خیبر پختونخوا سے جبکہ 4 سندھ سے ہیں۔ (T05 پر جاری ہے)

T05-16Oct2026 Ali/Ed: Waqas 11:10 am

سینیٹر دنیش کمار: (جاری ہے۔۔۔۔) property trust کے 15 non-official members جس میں سے 7 پنجاب سے، 4 کے پی سے، 4 سندھ سے ہیں اور بلوچستان اس میں سے غائب ہے۔ اس میں بڑی بات یہ ہے کہ ہندو، سکھ، مسلم تو ہیں لیکن عیسائی کا کوئی نام نہیں ہے۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے کہ ہمارے بورڈ میں مسلم بھائی بھی ہیں، کیا مجھے بتائیں گے کہ بلوچستان میں سکھ نہیں ہیں؟ بلوچستان میں ہندو نہیں ہیں؟ بلوچستان میں کوئی مسلم نہیں ہے جو اس میں شامل کیا جائے۔ یہ بہت بڑی زیادتی ہے، مجھے تو افسوس ہے کہ ہمارے وزیر صاحب خود اقلیت سے ہیں اور یہ ان کے ناک تلے ہوا ہے اور انہوں نے بھی action نہیں لیا۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ وزیر صاحب، یہ تمام تر ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے۔ یہ مجھے بتائیں کہ یہ کس نے consider کیا؟ کیا ان کی آنکھوں پر جب بلوچستان کا نام آتا ہے تو دھند چھا جاتی ہے؟ اندھے ہو جاتے ہیں؟ کیا ہو جاتا ہے کہ بلوچستان کو اس طرح سے نظر انداز کیا جاتا ہے؟ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ بلوچستان حکومت سے نام مانگے گئے تھے اس کے لیے، باقاعدہ ہم نے نام دیے ہیں، مگر وہ consider نہیں ہوئے۔ یہ ہمارے ساتھ بہت بڑا ظلم ہے اور آج آپ اس seat پر بیٹھے ہوئے ہیں، آپ ہمارے custodian ہیں، آپ کو اس پر آج کارروائی کرنی پڑے گی۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، بلوچستان کے لوگ محب وطن ہیں، بلوچستان کسی سے کم نہیں! مگر یہ جو وفاق کی سوچ ہے اور جو وفاق کا رویہ بلوچستان کے ساتھ ہے، یقین جانیں کہ جو بلوچستان کو زخم دیے گئے ہیں، ان پر یہ نمک چھڑک رہے ہیں۔

یہ bureaucracy کاکام ہے، وفاق میں جو وزیر بیٹھے ہوئے ہیں، یہ ان کاکام ہے کہ بلوچستان کو ہمیشہ نظر انداز کرتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ پورے ایوان کو اس چیز کی مذمت کرنی چاہیے کہ بلوچستان کہاں ہے؟ بلوچستان کہاں ہے؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بہت شکریہ۔ ایک گزارش ہے کہ یہ calling attention ہے، اس پر سب دوست بولیں گے۔ میں درخواست کروں گا کہ آپ سے پہلے خلیل طاہر سندھو صاحب ہیں، ڈاکٹر صاحب سب بولیں گے، calling attention ہے، ڈاکٹر صاحب آپ سے درخواست ہے ان کو سن لیتے ہیں، جی خلیل طاہر سندھو صاحب۔ جان محمد صاحب calling attention ہے، آپ بیٹھ جائیں۔

Senator Khalil Tahir

Senator Khalil Tahir: Mr. Chairman, thank you very much. With your kind permission, it's not the only issue of Balochistan. Yes, this is the issue of Balochistan but at the same time, it's the issue of the non-muslims who are christians. I am really bewildered that why, even though I met with the honorable Minister and he recommended the names of christians also for the Evacuee Trust Property Board, but I cannot understand the mysterious mystery why they have not added the name. We know the people who are doing this, but this is a very grave injustice.

میری وزیر صاحب سے humble submission ہے کہ

میں تو اس واسطے خاموش ہوں کہ تماشا نہ بنے
اور تو سمجھتا ہے مجھے تجھ سے گلہ کچھ بھی نہیں

Thank you.

Senator Kamran Murtaza

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: کامران مرتضیٰ صاحب کو بھی سن لیتے ہیں، کامران صاحب آپ کیا contribute کریں گے؟

سینیٹر کامران مرتضیٰ: دنیش صاحب کا گلہ بجا ہے، یہاں تو اکثریت کو حقوق حاصل نہیں ہیں۔ بلوچستان کے رہنے والوں میں جو سب سے قدیم باشندے ہیں، میں مانتا ہوں کہ وہ ہندو ہیں، مگر اکثریت کو کب اس کے حقوق حاصل ہیں؟ اگر ان کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے تو اکثریت کے

ساتھ بھی ظلم ہو رہا ہے اور پاکستان میں باقی اکثریت کو کون سے حقوق حاصل ہیں۔ ان کی ایک بات سے میں اختلاف کرنا چاہ رہا تھا، انہوں نے کہا کہ bureaucracy نہیں کرتی، جناب! ادھر mindset ہے۔ صرف bureaucracy نہیں ہے، یہ اجتماعی mindset ہے، ہمارے ساتھ ہمیشہ یہ سلوک ہوتا ہے اور ہمیں دھکیلا جا رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس notification میں بلوچستان کا نام نہیں ہے۔ اللہ کرے کہ میری بات غلط ہو، مگر مجھے تو لگتا ہے کہ آپ کے نقشے میں سے بلوچستان کہیں omit نہ ہو جائے جو آپ حرکتیں کر رہے ہیں۔ کل پرسوں ایک جگہ کا کمشنر اغوا ہوا ہے، کئی ڈپٹی کمشنر اغوا ہو چکے ہیں، تاوان دے کے رہا ہو رہے ہیں، کتنے سیشن جج اغوا ہو چکے ہیں، ایک سیشن جج مارا جا چکا ہے۔ خدا کے واسطے اس پاکستان پر اور خصوصاً بلوچستان پر رحم کر لیں۔ کیا ان کو نظر نہیں آتا؟ جب آپ alphabetically شروع کریں گے تو 'B' پہلے آئے گا اور 'B' کبھی بھی نہیں آتا، مجھے ڈر ہے کہ ادھر سے 'B' نکل نہ جائے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: منسٹر کھیئل داس صاحب۔ عابد شیر علی صاحب! آپ کے منسٹر کھڑے ہوئے ہیں۔ آپ بھی بول لیے گا، ایک منٹ وزیر صاحب کو سن لیں، آپ کے calling attention پر چار لوگ بولے تھے وہ چیزیں بھی آپ یاد رکھیں، گزارش سن لیں۔ آپ ایوان کو اچھی طرح سے چلنے دیں، آپ گورنمنٹ والے ہیں، آپ کے وزیر کھیئل داس صاحب کھڑے ہیں، اچھا ٹھیک ہے آپ کی جو بات ہے اس پر چلیں گے، جناب کھیئل داس صاحب۔

<u>Mr. Kesoo Mal Kheal Das (Minister of State for Religious Affairs and Interfaith Harmony)</u>

جناب کیسو مل کھیئل داس (وزیر مملکت برائے مذہبی امور اور بین المذاہب ہم آہنگی): چیئرمین صاحب! بہت شکریہ۔ میرے معزز سینیٹر دنیش کمار نے جس معاملے کا یہاں پر ذکر کیا ہے، میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ پہلے میں سینیٹر دنیش کمار صاحب کو یہ بتاؤں کہ پاکستان میں کوئی یتیم نہیں ہے، یہ ریاست ماں کی طرح ہے، یہ 25 کروڑ عوام کی ماں ہے۔

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: Order in the House, please no cross talk.

وزیر صاحب آپ بولیں۔

(مداخلت)

کیسو مل کھیئل داس: دیکھیں دنیش کمار صاحب! اقلیتوں کی آواز سنی جاتی ہے، میں کابینہ کا حصہ ہوں اور یہ عزت ہے پوری ہندو کمیونٹی کو، مسیحی کمیونٹی کو، سکھوں کو اور تمام اقلیتوں کو۔ اگر آج دنیش کمار بلوچستان کی آواز بنے ہیں ایک اقلیتی رکن کے طور پر، تو آپ یتیم نہیں ہیں، آپ ان کی نمائندگی کر رہے ہیں اور آپ کی آواز کو سنا جائے گا۔

جو معاملہ آپ نے raise کیا کہ بلوچستان کی اس میں نمائندگی نہیں ہے، بلوچستان پاکستان کو اتنا ہی عزیز ہے جتنا پنجاب ہے، جتنا سندھ ہے، جتنا کے پی ہے۔ پورا پاکستان ایک لڑی میں منسلک ہے، یہ ایک Federation ہے اور سب کے حقوق ہیں۔

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: Order in the House.

محترمہ چترالی صاحبہ ایک منٹ، ایوان کو چلنے دیں۔ وزیر صاحب ایک گزارش سن لیں، بات یہ ہے کہ میرے سامنے notification ہے، اس میں 15 ممبران ہیں۔ اس میں ایک گزارش ایک سن لیجیے گا، آپ سے request کی جا رہی ہے، آپ حکومت ہیں، یہ ایوان آپ کا ہے، گورنمنٹ آپ کی ہے۔ ڈاکٹر صاحب! آپ کوئی چیز لے کر آیا کریں، Motion میں آپ صرف interrupt کرتے ہیں، نہیں، اس پر بات ہو رہی ہے۔

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: Order in the House.

آپ یہ proceeding interrupt نہیں کریں۔ میری گزارش یہ ہے کہ بورڈ آپ نے جو بنایا ہے، یہ 15 ممبران کا بورڈ ہے، اس میں 7 پنجاب کے ہیں، 4 خیبر پختونخوا کے ہیں اور 4 سندھ کے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ واقعی اس میں بلوچستان نہیں ہے۔ اس لیے میں اس معاملے کو کمیٹی میں بھیجتا ہوں (T06 پر جاری ہے)

T06–16Oct2026 Imran/ED: Waqas 11:20 pm

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: واقعی اس میں بلوچستان نہیں ہے، اس کو میں کمیٹی میں بھیجتا ہوں۔

جناب کیسو مل کھیل داس (وزیر مملکت برائے مذہبی مور اور بین المذاہب ہم آہنگی): جناب، میری بات تو سنیں۔ میری بات سنیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: منسٹر صاحب، آپ کمیٹی میں جائیں۔ یہ جی کمیٹی میں بھیج دیں۔

جناب کیسو مل کھیل داس: جناب، ایک منٹ کے لیے مجھے بات کرنے دیں۔ میں اپنے بھائی دنیش کمار صاحب یہ یقین دلاتا ہوں کہ میں بھی بلوچستان کی آواز بنوں گا۔ بلوچستان پاکستان ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: کھیل داس صاحب! یہ بات کمیٹی میں کر لیجئے گا۔ کھیل داس صاحب! یہ calling attention ہے۔

جناب کیسو مل کھیل داس: جناب، میں آپ کو ایک بات بتانا چاہتا ہوں کہ یہ جو board بنا ہے، جس ایکٹ 97 کے تحت، اُس میں یہ نہیں ہے کہ۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: کھیل داس صاحب! گزارش سنیں۔ اب جس دوست کو بات کرنی ہے تو یہ کمیٹی کو refer ہو چکا۔ کمیٹی میں بات کر لیں۔

جناب کیسو مل کھیل داس: جی، ٹھیک ہے جناب۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: Order No. 15. جس دوست کو کمیٹی میں جانا ہوگا وہ کمیٹی میں چلا جائے گا۔ آپ کو کمیٹی میں جانا ہوگا۔ اعظم صاحب، جس کو کمیٹی میں جانا ہوگا، آپ کمیٹی میں چلے جایئے گا جی۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: دیکھیں، calling attention پر چار لوگ بات کر چکے ہیں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: نہیں، نہیں، میں کہہ چکا ہوں جی۔ منسٹر صاحب! میں نے بتانا ہے۔ آپ نے House regulate نہیں کرنا ہے۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی، ڈال دیں۔ بھائی! یہ calling attention ہے۔ مجھے معلوم ہے۔ آپ کمیٹی میں جایئے گا۔ آپ کا نام کمیٹی میں۔۔۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: نہیں، نہیں آپ کمیٹی میں تشریف لے کے جایئے گا۔ پونجو بھیل صاحب! آپ House کا ماحول خراب نہ کریں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی، آپ، دیکھیں، پونجو بھیل صاحب! آپ یہاں پر کوئی tool use کیا کریں۔ اس طریقے سے interfere نہیں کیا کریں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی، میں نہیں کرنے دے رہا ہوں، جی۔ ٹھیک ہے، آپ جو tool use کرنا چاہتے ہیں وہ کر لیں۔ دیکھیں، نہیں، یہ آپ زیادتی کر رہے ہیں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: یہ defer ہو گیا ہے، یہ House سے کمیٹی میں چلا گیا ہے۔ آپ اس طریقے سے زیادتی کر رہے ہیں، نہیں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: دیکھیں۔ آپ House کو، Chair کو dictate نہیں کریں گے۔ آپ ایسا نہیں کریں گے۔ آپ Chair کی اجازت کے بغیر یہ، آپ وکیل بھی ہیں، آپ Rule 225 پڑھ لیں، آپ زیادتی کر رہے ہیں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: Order No.15 یہ ایک calling attention notice ہے۔ سینیٹر جان محمد بلیدی صاحب! یہ interior کا ہے۔

سینیٹر جان محمد: بلوچستان کے رخشان اور مکران کے اضلاع کے حوالے سے میں نے calling attention دیا ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بلیدی صاحب! ذرا بات ہی سن لیجیے گا۔ آپ سے request کی ہے۔ پہلے آپ کو پتا چلا اُن کی request آئی ہوئی ہے تو اس لیے ہم اس کو defer کرتے ہیں۔

سینیٹر جان محمد: جناب دیکھیں، کل جب ہم نہیں ہوتے ہیں تو اس پر بات ہو جاتی ہے۔ یہ بہت۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بلیدی صاحب!

سینیٹر جان محمد: اس پر میری ایک گزارش سنیں اور پھر بے شک defer ہی کر دیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی۔

سینیٹر جان محمد: میری گزارش یہ ہے کہ یہ ہمارے۔۔۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: میجر صاحب!

سینیٹر جان محمد: جناب میں اپنا مدعا۔۔۔

(مداخلت)

سینیٹر جان محمد: جناب، میری گزارش یہ ہے کہ بلوچستان کے مکران ڈویژن کا ایک علاقہ اور ڈسٹرکٹ ہے جس کو گوادر کہتے ہیں۔ بنیادی طور پر بلوچستان برصغیر کا حصہ ہی نہیں رہا ہے۔

(مداخلت)

سینیٹر جان محمد: جی، ٹھیک ہے، جی۔

Mr. Presiding Officer: The proceedings of the House stand adjourned to meet again on Monday, 19th October 2026 at 4:00 pm.

[The House was adjourned to meet again on Monday, 19th October, 2026 at 4:00 pm]